

نماز و طہارت

اہم مسائل

مرتبہ

مولانا غلام نبی شاہ نقشبندی

ناشر: شاہ ایجوکیشنل سوسائٹی حیدرآباد

Men



Women



Pray
as per
Sunnah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز اور طہارت کے اہم مسائل

مرتبہ: مولانا غلام نبی شاہ نقشبندی

خطیب جامع مسجد سی پورہ، کنگوے، سکندر آباد 9391349104 Cell :

خلف و خلیفہ: ڈاکٹر محمد سراج الرحمن نقشبندی MDS

ناشر: شاہ ایجوکیشنل سوسائٹی حیدر آباد رجسٹرڈ نمبر 4733/2000

Dr. Siraj Villa # 10-4-14/B/11/1,

B/S Jamia Masjid Azizia, Humayunagar,
Mehdipatnam, Hyderabad - 500 028

Price Rs. 5-00

نماز کے مسائل

شرائطِ نماز	ارکانِ نماز
واجباتِ نماز	سننِ نماز
مکروہاتِ نماز	مفسداتِ نماز
جماعت میں شریک ہونا	نماز میں وضو ٹوٹنا
امام کا خلیفہ بنانا	نماز کب توڑ دینا

بحوالہ

فقہ اکبر۔ اسلامی آداب۔ احسن المسائل۔ نصاب اہل خدمات شرعیہ وغیرہ

فرائض نماز : نماز شروع کرنے سے پہلے ۷ شرط ہیں۔

نماز کے اندر ۷ ارکان ہیں۔ اس طرح نماز کے جملہ ۱۴ فرائض ہیں

شرائط نماز : (۱) بدن کا پاک ہونا (۲) لباس کا پاک ہونا

(۳) جگہ کا پاک ہونا (۴) ستر کا ڈھاکنا (۵) وقت کا ہونا

(۶) قبلہ رخ ہونا (۷) نیت کرنا۔

ارکان نماز : (۱) تکبیر تحریمہ کہنا (۲) قیام یعنی کھڑا ہونا

(۳) قرأت یعنی قرآن پڑھنا (۴) رکوع کرنا (۵) سجدہ کرنا

(۶) قعدہ آخریہ میں بیٹھنا (۷) قصداً (ارادہ سے) نماز ختم کرنا۔

واجبات نماز : (۱) سورہ فاتحہ پڑھنا (۲) ضم سورہ پڑھنا

(۳) تعین قرأت اولین (۴) رعایت ترتیب قرآن (۵) تعدیل

ارکان ہر رکن اطمینان سے پورا کرنا (۶) قعدہ اولیٰ

(۷) تشہد (۸) قرأت جہری (یعنی آواز سے)

- (۹) قرأتِ سری (بالکل آہستہ) (۱۰) سلام در آخر نماز
 (۱۱) دعائے قنوت وتر (۱۲) تکبیراتِ عیدین کہنا
 (۱۳) وتر کی تیسری تکبیر کہنا (۱۴) قومہ کرنا (۱۵) جلسہ کرنا۔

سجدہ سہو کا بیان

- (۱) ترکِ واجب (۲) تکرار واجب (۳) تغیر واجب
 (۴) تاخیر واجب، ان چار صورتوں میں سجدہ سہو لازم ہوتا ہے۔
سجدہ سہو کا طریقہ: آخری رکعت میں تشهد پڑھ کر صرف سیدھی
 طرف سلام پھیر کر دو سجدے کریں پھر تشهد و درود ابراہیم اور دعاء
 پڑھ کر سلام پھیر دیں۔

- نماز کی سنتیں** (۱) دونوں ہاتھوں کو تکبیر تحریمہ کہتے ہوئے کانوں
 تک اٹھانا (۲) قیام میں سیدھا ہاتھ بائیں ہاتھ پر ناف کے

- نیچے باندھنا (۳) پہلی رکعت میں ثناء پڑھنا (۴) تعوذ پڑھنا
 (۵) تسمیہ پڑھنا (۶) سورہ فاتحہ کے ختم پر آہستہ آمین کہنا
 (۷) رکوع اور سجدہ میں تین تین بار تسبیح پڑھنا (۸) رکوع میں
 گھٹنوں کو کشادہ انگلیوں سے پکڑنا (۹) رکوع سے سر اٹھاتے
 وقت امام کو صرف تسمیع مقتدی کو صرف تحمید اور اکیلے نمازی کو دونوں
 پڑھنا (۱۰) سجدہ میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنوں پر دونوں ہاتھ
 پھر گھٹنے زمین پر پھر ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی زمین پر بالترتیب رکھنا
 (۱۱) تکبیراتِ انتقالات یعنی رکوع و سجود کے لئے اللہ اکبر کہنا
 (۱۲) سجدہ و قعود میں بائیں پیر پر بیٹھنا اور دایاں پیر کھڑا رکھنا
 (۱۳) قعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود ابراہیم پڑھنا
 (۱۴) سلام میں پہلے دائیں پھر بائیں جانب منہ پھیرنا۔

مکروہاتِ نماز: مکروہ کی دو قسمیں ہیں

(۱) مکروہِ تحریمی (۲) مکروہِ تنزیہی

مکروہاتِ تحریمی: مکروہِ تحریمی وہ ہے جو حرام سے قریب ہو نماز

میں حسب ذیل امور مکروہِ تحریمی ہیں۔ (۱) کپڑے خلاف دستور

پہنے ہوئے ہونا (کرتا پہن لئے لیکن آستین میں ہاتھ نہیں ڈالے یا رومال

یا چادر وغیرہ سر یا کندھوں پر ڈال کر چھوڑ دینا کہ کنارے لٹکتے رہیں)

(۲) کپڑے کو مٹی وغیرہ سے بچانے کے لئے سمیٹنا یا اٹھانا

(۳) آستین یا دامن چڑھائے ہوئے نماز پڑھنا

(۴) بدن یا کپڑے سے کھیلنا (۵) انگلیاں چٹخنا یا ایک ہاتھ کی

انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کرنا

(۶) کمر پر ہاتھ رکھنا (۷) کتے کی طرح بیٹھنا

(۸) کسی آدمی کے منہ کی طرف نماز پڑھنا (۹) عمداً جمائی لینا
 (۱۰) ڈھاٹا باندھ کر مرد کا نماز پڑھنا جس سے منہ اور ناک ڈھک جائے
 عمامہ کے نیچے پر سجدہ کرنا (بشرطہ کہ زمین کی سختی معلوم ہو ورنہ مفسد ہے)
 (۱۱) سجدہ میں صرف پیشانی پر اکتفاء کرنا

(۱۲) سجدے میں مردوں کا کہنیوں کا ز میں پر بچھانا
 (۱۳) قرأت ختم ہونے سے پہلے رکوع کے لئے جھک جانا اور جھکنے
 کی حالت میں قرأت کرنا (۱۴) پیشاب یا پائخانہ کی ضرورت
 کے وقت نماز پڑھنا (۱۵) جاندار کی تصویر کا کپڑا پہن کر نماز پڑھنا
 (۱۶) ایسا کپڑا پہن کر نماز پڑھنا جس میں بقدر معافی نجاست ہو
 (گاڑھی نجاست ۵ گرام پتلی نجاست خفیفہ لباس کے کسی حصہ کے
 چوتھائی حصہ تک معاف ہے)

(۷) مقتدی کا امام سے پہلے رکوع یا سجدہ میں چلے جانا۔ امام سے

پہلے سراٹھانا (۱۸) امام کا محراب کے اندر کھڑا ہونا
 (۱۹) صرف امام یا صرف مقتدی ایک ہاتھ کی بلندی پر کھڑا ہونا۔
 مسئلہ جو نماز مکروہ تحریمی کے ساتھ ہو اس کا اعادہ واجب ہے
 نوٹ: مکروہاتِ تنزیہی نہیں لکھے گئے

مفسداتِ نماز

جن چیزوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے ان کو مفسداتِ نماز کہتے ہیں۔
 (۱) نماز میں کلام کرنا (سہوایاً عمدأ کم ہو یا زیادہ)
 ☆ کسی کے کلام کا جواب دینا ☆ کسی کو سلام کرنا
 ☆ سلام کا جواب دینا ☆ کسی کی چھینک کے جواب میں
 یَرْحَمَکَ اللّٰہُ کہنا ☆ اچھی خبر سن کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا
 ☆ بری خبر سن کر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہنا

☆ کسی تعجب کی خبر سن کر سُبْحَانَ اللَّهِ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنا
 ☆ کسی درد یا مصیبت وغیرہ میں آہ یا اف کہنا ☆ کسی درد یا
 مصیبت کے باعث ایسی آواز سے رونا کہ حروف پیدا ہوں (جنت یا
 دوزخ کے ذکر سے رونا) مفسد نماز نہیں ☆ بلا عذر کھنکارنا (اخ اخ
 کرنا) اگر کوئی عذر یا صحیح غرض ہو تو فاسد نہ ہوگی ☆ ایسی دعا
 مانگنا جو آدمیوں سے مانگی جاتی ہو۔ (مثلاً اے اللہ! مجھے گوشت
 دے، کھانا دے، کپڑے دے وغیرہ) ☆ قرآن مجید
 دیکھ کر پڑھنا (اگر کسی کے لکھے ہوئے کاغذ پر نظر پڑ جائے) اس کے معنی
 بھی سمجھ میں آجائیں لیکن زبان سے نہ پڑھے تو نماز فاسد نہ ہوگی
 ☆ قرآن کا غلط پڑھنا۔ اس طرح کہ معنی بگڑ جائیں اور الحان سے
 اعراب کو نغموں کے رعایت سے بڑھا کر پڑھنا بشرطیکہ معنی بدل جائیں
 ☆ نماز میں لقمہ دینا یا لینا بشرطیکہ لقمہ دینے والا مقتدی اور لینے والا
 امام نہ ہو (نماز میں غیر نمازی کا کہنا ماننا بھی نماز کو توڑ دیتا ہے)

(۲) کھانا پینا (قصد آیا سہواً) (۳) بالغ نمازی کا نماز میں قہقہہ لگانا (ایسا نہنا کہ پاس والا آدمی سن لے اس سے نماز اور وضو بھی ٹوٹ جاتا ہے) البتہ نماز جنازہ میں قہقہہ لگانے سے نماز نہیں ٹوٹے گی۔

(۴) **عمل کثیر:** (جو نماز کے اعمال سے نہ ہو اور نماز کی اصلاح کیلئے ہو) سرکھانا وغیرہ اگرچہ عمل کثیر نہیں ہے لیکن ایک ہی رکن میں ۳ مرتبہ ہاتھ اٹھانا عمل کثیر ہے جس سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

تعریف: عمل کثیر وہ عمل ہے جس کے کرنے والے کو دور سے دیکھنے والے سمجھیں کہ یہ نماز میں نہیں ہے یا خود نماز پڑھنے والا اس عمل کو کثیر سمجھے۔ (۵) نماز میں عورت کا مرد کے برابر کھڑے ہونا (ایک عورت کی محاذات سے ۳ مردوں کی نماز ٹوٹ جاتی ہے)

(۱) وہ جو داہنی طرف ہو۔ ۲۔ وہ جو بائیں طرف ہو۔ ۳۔ وہ جو پیچھے ہو) (۶) ناپاک چیز پر سجدہ کرنا (۷) بلا عذر قبلہ کی طرف سے سینہ پھیرنا۔

(۸) نماز کے شرائط سے کوئی شرط پوری نہ کرنا۔

(۹) نماز کے ارکان سے کسی رکن کا ادا نہ کرنا۔

نماز توڑنے کا بیان

(۱) پیشاب یا پاخانہ کے دباؤ کے وقت (۲) فریاد رسی کے وقت

(۳) ڈوبتے یا جلتے آدمی کو یا کنویں وغیرہ میں گرتے ہوئے بچے،

اندھے وغیرہ کو بچانے کیلئے نماز توڑ دینا واجب ہے۔

(۴) ماں باپ (دادا، دادی، نانا، نانی) پکارنے پر اگر نفل نماز ہو تو توڑ کر

جواب دینا واجب ہے جبکہ ان کو اس کا علم نہ ہو کہ وہ نماز میں مشغول ہے

(۵) سانپ بچھو مارنے کے لئے سواری کا جانور بھاگ جانے

کے وقت ایسی چیز کے تلف ہونے کے وقت جس کی قیمت ۵ آنے

(۳۰ پیسے) ہو نماز توڑنا جائز ہے۔

جماعت میں شریک ہونے کا بیان: مقتدی چار قسم کے ہیں۔

(۱) مدرک (۲) لاحق (۳) مسبوق (۴) مسبوق لاحق
مدرک : مدرک وہ شخص ہے جس کی شروع سے آخر تک پوری نماز
امام کے ساتھ ملے۔

لاحق : وہ شخص جو شروع سے امام کی اقتداء کرے لیکن بعد میں
کچھ یا سب رکعتیں اس سے فوت ہو جائیں۔

(مثلاً نماز میں سو جائے یا وضو ٹوٹ جانے سے وضو کرنے چلا جائے)

لاحق کیلئے حکم : لاحق کو یہ حکم ہے کہ پہلے اپنی ان رکعتوں کو ادا کر لے
جو فوت ہو گئی ہوں ان کے ادا کرنے کے بعد اگر جماعت باقی ہو تو
شریک ہو جائے اور امام کی پیروی کرے ورنہ باقی نماز بھی پڑھ لے۔

مسبوق : وہ شخص جو شروع سے جماعت میں شریک نہ وہ بلکہ اس
کی اقتداء سے پہلے امام سب یا کچھ رکعتیں پڑھ چکا ہو۔

مَسْبُوق کیلئے حکم: مسبوق کو چاہئے کہ پہلے امام کیساتھ شریک ہو کر جس قدر نماز ملے پڑھ لے پھر امام کی نماز ختم ہو جانے کے بعد خود سلام نہ پھیر کر تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو کر ثناء، تعوذ، تسمیہ سورہ فاتحہ ضم سورہ وغیرہ بھی پڑھ کر گئی ہوئی رکعتیں پڑھ لے اگر مسبوق جہری نماز میں اس وقت شریک ہوا جبکہ امام قرأت کر رہا ہو تو ثناء وغیرہ نہ پڑھے تکبیر کہتے ہوئے جماعت میں شریک ہو جائے چونکہ ثناء وغیرہ پڑھنا سنت ہے اور قرآن کا سننا واجب ہے۔

مَسْبُوق لاحق: وہ شخص مسبوق ہو کر لاحق بن جائے وہ باقی نماز لاحق کی طرح ادا کرے۔

امام کو خلیفہ کرنے کے احکام

☆ اگر امام کا وضو ٹوٹ جائے (خواہ آخری قعدہ میں تشهد کے بعد ہی ہو) تو امام کو چاہئے کہ فوری ہٹ کر اسی رکن میں کسی مقتدی کو اپنی جگہ کھڑا

کر دے تاکہ بقیہ نماز پوری کرے اور خود وضو کرنے چلا جائے
(ایسا مقتدی خلیفہ کہلاتا ہے)۔ امام جب وضو کر کے آنے تک
جماعت باقی ہے تو مقتدی کی حیثیت سے شریک ہو جائے۔

☆ خلیفہ کر دینے کے بعد امام اپنے خلیفہ کا مقتدی ہو جاتا ہے۔
☆ بقیہ نماز لاحق کی طرح ادا کرنا چاہئے۔

اوقات نماز اور رکعت

فجر: ۲ سنت، ۲ فرض صبح صادق سے طلوع آفتاب تک۔

ظہر: ۴ سنت، ۴ فرض، ۲ سنت، ۲ نفل۔ زوالِ آفتاب سے ہر چیز
کا سایہ دو چند ہونے تک۔

عصر: ۴ سنت غیر موکدہ، ۴ فرض۔ ہر چیز کا سایہ دو چند ہونے کے
بعد سے غروب آفتاب تک۔

مغرب: ۳ فرض، ۲ سنت، ۲ نفل بعد غروب آفتاب کے ایک

گھنٹہ تک رہتا ہے۔

عشاء : ۴ سنت غیر موکدہ، ۴ فرض، ۲ سنت، ۲ نفل۔

۳۔ واجب الوتر مغرب کا وقت ختم ہونے کے بعد سے صبح صادق سے ۲۲ منٹ پہلے تک رہتا ہے۔

جمعہ : ۴ سنت، ۲ فرض، ۴ سنت، ۲ سنت، ۲ نفل۔ ظہر کا وقت اور جمعہ کا وقت ایک ہی رہتا ہے۔

عید الفطر : ۲ رکعت واجب۔ سورج ایک نیزہ بلند ہونے کے بعد سے زوال آفتاب سے پہلے تک رہتا ہے۔

عید الاضحیٰ : ۲ رکعت واجب۔ سورج ایک نیزہ بلند ہونے کے بعد سے زوال آفتاب سے پہلے تک رہتا ہے۔

نوٹ : عید الفطر میں دیر سے نماز پڑھنا اور عید الاضحیٰ میں جلد پڑھنا مستحب ہے۔

تہجد: ۲ تا ۱۲ رکعت نفل۔ عشاء ادا کر کے سو کر اٹھنا اور صبح صادق سے ۲۲ منٹ پہلے تک رہتا ہے

استسقاء: طلب بارش کے لئے ۲ رکعت مستحب شہر کے باہر جماعت سے پڑھیں۔ مگر وہ وقت نہ ہو

تسبیح: ۲، ۲ رکعت مستحب ہے باجماعت ادا کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔ اور مکروہ وقت نہ ہو۔

استخارہ: ۲ رکعت مستحب ہے اللہ تعالیٰ سے ہدایت طلب کرنے کے لئے پڑھیں۔

استعانت: ۲ رکعت مستحب ہے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنے کے لئے ادا کی جاتی ہے مکروہ وقت نہ ہو۔

ہول: ۲ رکعت مستحب ہے ہیبت اور خوف کے وقت پڑھے

اشراق: ۲ تا ۴ رکعت نفل، آفتاب کی زردی ختم ہوتے ہی شروع

ہو جاتا ہے۔

چاشت: ۲ تا ۶ رکعت نفل ہے۔ کھانے کے بعد ادا کریں سورج میں

گرمی پیدا ہونے کے بعد سے زوال آفتاب سے پہلے تک رہتا ہے۔

اوابین: ۲ تا ۱۲ رکعت نفل۔ مغرب کی نماز کے آخر میں پڑھیں

حفظ ایمان: ۲ رکعت نفل۔ اوابین کی نماز کے آخر میں پڑھیں۔

کسوف: ۲ رکعت سنت ہے۔ سورج گرہن کے وقت پڑھنا۔

خسوف: ۲ رکعت مستحب۔ چاند گرہن کے وقت پڑھیں۔

طہارت کے مسائل

نجاست (استنجا) کے احکام۔ اقسام۔ مسائل

وضو۔ غسل اور تیمم

احکام مسائل۔ دعائیں اور طریقے

بحوالہ فقہ اکبر۔ اسلامی فقہ۔ احسن المسائل۔ نصاب اہل خدمات وغیرہ

نجاست کا بیان

نجاست: نجاست غلاظت کو کہتے ہیں۔

جس سے انسان کی طبیعت نفرت کرتی ہے نجاست کی دو قسم ہے۔

۱۔ نجاست حکمی۔ ۲۔ نجاست حقیقی

نجاست حکمی: نجاست حکمی وہ نجاست ہے۔ جو دیکھنے میں نہ آئے

لیکن شرعی حیثیت سے وہ ناپاک ہے مثلاً وضو یا غسل کی حاجت ہونا۔

نجاست حکمی کے اقسام نجاست حکمی کو حدث بھی کہتے ہیں اس

کی دو قسمیں ہیں ۱۔ حدث اصغر یعنی بے وضو ہونا۔ ۲۔ حدث اکبر یعنی غسل کی حاجت ہونا حدث اصغر وضو کرنے سے ناپا کی دور ہو جاتی ہے حدث اکبر غسل کرنے سے ناپا کی دور ہو جاتی ہے۔
نجاستِ حقیقی: نجاست حقیقی وہ نجاست ہے جو دیکھنے میں آ سکے
 مثلاً پیشاب، شراب، گوبر، پاخانہ اور دوسری غلاظتیں۔

نجاستِ حقیقی کے اقسام

نجاستِ حقیقی کی بھی دو قسم ہے ۱۔ نجاستِ غلیظہ۔ ۲۔ نجاستِ خفیفہ
نجاستِ غلیظہ: نجاستِ غلیظہ وہ ہے جو دیکھنے میں گاڑھی یا سخت ہو
 مثلاً گوبر لید، پاخانہ انسان یا حرام جانوروں کا پیشاب شراب وغیرہ۔

نجاستِ خفیفہ: نجاستِ خفیفہ نجاستِ خفیفہ ناپا کی میں کم اور ہلکی
 سی ہوتی ہے۔ مثلاً گھوڑے یا حلال جانوروں کا پیشاب اور حرام
 پرندوں کی بیٹ وغیرہ۔

نجاست کی معافی مقدار : نجاستِ غلیظہ یعنی گاڑھی اور بستہ جیسے پاخانہ وغیرہ اگر لباس یا جسم پر لگی ہو تو (۵) گرام تک معاف ہے۔ اگر پتلی نجاستِ غلیظہ یعنی انسان یا حرام جانوروں کا پیشاب یا شراب وغیرہ ہو تو، ہتھیلی کے گہراؤ کی چوڑائی کے برابر معاف ہے۔
(ایک درہم ایک عربی روپیہ کا سکہ کے برابر معاف ہے)

نجاستِ خفیفہ: نجاستِ خفیفہ یعنی حلال جانوروں کا پیشاب وغیرہ جسم یا لباس کے کسی حصہ کے چوتھائی حصہ تک معاف ہے۔
(مثلاً ہاتھ یا پاؤں یا کرتے کی کلی یا آستین کا چوتھائی حصہ)

اہم مسئلہ: نجاست کی معافی کی مقدار کیسا تھ نماز تو ادا ہو جائیگی لیکن مکروہ تحریمی ہوگی۔

استنجا کا طریقہ: مقام نجاست (آگے پیچھے سے نجاست کو دور کرنے کو استنجا کہتے ہیں۔)

بیت الخلاء: بیت الخلاء میں جانے سے پہلے یہ دعا پڑھے اور بائیں پیر سے داخل ہو۔ دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

مطلب: اے اللہ! میں تمام گند بلاؤں سے تیری پناہ مانگتا ہوں بائیں

پیر پر زور دیکر بیٹھیں، بائیں ہاتھ سے نجاست صاف کر دیں پھر بیت

الخلاء سے سیدھے پیر سے باہر آ کر یہ دعا پڑھیں دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّیْ الْاَذٰی وَ عَافٰنِیْ

مطلب: سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے جس نے مجھ کو تکلیف دہ چیز سے

بچالیا۔

طہارت: طہارت، نجاست سے پاک ہونے کا نام ہے۔
 حدیث: طہارت ایمان کا ایک حصہ ہے۔ طہارت کی دو قسم ہے۔
 ۱۔ طہات صغریٰ وضو ہے۔ ۲۔ طہارت کبریٰ غسل ہے۔

وضو کا بیان

فضائل: وضو سے گناہ دھل جاتے ہیں اور قیمت میں وضو کے
 اعضاء (ہاتھ، پیر، چہرہ اور سر) روشن اور چمکدار ہو جاتے ہیں۔

فرائض: وضو میں چار فرائض ہیں۔ ۱۔ منہ کا دھونا۔
 ۲۔ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔ ۳۔ چوتھائی حصہ سر کا مسح کرنا۔
 ۴۔ ٹخنوں سمیت پیر دھونا۔

سننیں: وضو میں ۴ سننیں ہیں۔ ۱۔ نیت کرنا۔ ۲۔ اللہ تعالیٰ کا
 نام لینا۔ ۳۔ دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا۔ ۴۔ کلی کرنا۔

- ۵۔ مسواک کرنا ۶۔ ناک میں پانی لینا۔ ۷۔ داڑھی کا خلال کرنا۔
 ۸۔ دونوں ہاتھ کی انگلیوں کا خلال کرنا۔ ۹۔ پورے سر کا مسح کرنا۔
 ۱۰۔ دونوں کانوں کا مسح کرنا۔ ۱۱۔ دونوں پاؤں کی انگلیوں کا خلال
 کرنا۔ ۱۲۔ ہر عضو کا تین دفعہ دھونا۔ ۱۳۔ پے در پے اعضاء کا تین
 دفعہ دھونا۔ ۱۴۔ ترتیب سے وضو کرنا۔ مستحبات ۱۸ ہیں یہاں نہیں لکھے گئے ہیں۔
مکروہات : پانی ضرورت سے زیادہ یا کم خرچ کرنا۔

۲ حالت وضو میں شدید

ضرورت کے بغیر دنیاوی باتیں کرنا۔

- ۳۔ منہ یا اعضاء پر زور سے پانی مارنا۔ ۴۔ تین بار سے زیادہ اعضاء
 کو دھونا۔ ۵۔ نئے پانی سے تین بار مسح کرنا۔ ۶۔ نجس جگہ وضو کرنا۔

وضو توڑنے والی چیزیں : ۱۔ پاخانہ یا پیشاب کے مقام سے کسی
 چیز کا نکلنا۔ ۲۔ جسم سے خون یا پیپ نکل کر بہہ جانا۔

- ۳۔ منہ بھر کے قئے کرنا۔ ۴۔ منہ یا ناک سے تھوک یا ریٹ کے ساتھ اتنا خون نکلنا کہ خون غالب یا برابر رہے۔ ۵۔ کسی چیز کے سہارے سے سو جانا۔ (اگر سہارا ہٹا لیا جائے تو سونے والا گر پڑے) ۶۔ بے ہوش ہو جانا۔ ۷۔ جنون۔ ۸۔ مستی یعنی کسی نشیلی چیز کے استعمال سے نشہ پیدا ہو جانا۔ ۹۔ بالغ نمازی کا نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔ (نماز جنازہ میں قہقہہ مارنے سے وضو نہیں ٹوٹتا)

وضو کی نیت : اَتَوَضَّؤُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ

ترجمہ: ناپاکی دور ہونے کے لئے وضو کرتا ہوں۔

وضو کے بعد کی دعا : اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ
وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنادے اور پاک لوگوں میں سے بنادے۔ (آمین) غسل کے بعد اور تیمم کے بعد بھی یہی دعا کرے

غسل کا بیان

غسل : حدث اکبر سے پاک ہونے کے لئے سر سے پیر تک تمام جسم کی ظاہری سطح کو دھونے کا نام غسل ہے۔

فرائض : غسل میں ۳ چیزیں فرض ہیں۔

۱۔ کلی (غرارہ) کرنا ۲۔ ناک میں پانی لیکر دھونا۔

۳۔ تمام جسم پر ایسا پانی بہانا کہ بال برابر جگہ خشک نہ رہے۔

سنتیں : غسل میں ۵ سنتیں ہیں : ۱۔ دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا۔

۲۔ شرمگاہ آگے اور پیچھے سے دھونا۔ ۳۔ جسم سے لگی ہوئی نجاست

دور کرنا۔ ۴۔ وضو کرنا۔ ۵۔ جسم پر تین دفعہ پانی بہانا

مکروہات : ۱۔ بلا ضرورت ایسی جگہ نہانا کہ وہاں نامحرم کی نظر جاسکے۔

- ۲۔ برہنے نہانے والے کا قبلہ رخ ہونا بھی مکروہ ہے۔
- ۳۔ بسم اللہ کے سوا اور دعاؤں کا پڑھنا۔ ۴۔ بلا ضرورت کلام کرنا۔
- ۵۔ وہ امور جو وضو میں مکروہ ہیں غسل میں بھی مکروہ ہیں۔

غسل کے فرض ہونے کی صورتیں

- ۱۔ شہوت سے منی کا نکلنا (مجامعت وغیرہ سے ہو یا ہاتھ کے عمل سے ہو)
- ۲۔ احتلام ہونا۔ ۳۔ وطی کرنا (ذکر کا سر شرمگاہ میں غائب ہونا)
- ۴۔ حیض کا موقوف ہونا۔ ۵۔ نفاس کا موقوف ہونا۔

غسل فرض کفایہ: مسلمان میت کو غسل دینا محلّہ کے تمام مسلمانوں پر فرض کفایہ ہے۔

غسل واجب: اس کا فرپر جو ضرورت غسل کی حاجت میں مسلمان ہوا ہو غسل کرنا واجب ہے۔

غسل سنت: ۱۔ جمعہ کے دن - ۲۔ عید الفطر کے دن -

۳۔ عید الاضحیٰ کے دن - ۴۔ احرام یا حج یا عمرہ کیلئے -

۵۔ حج کرنے والے کو عرفہ کے دن غسل کرنا سنت ہے -

غسل مستحب: ۱۔ شب برات میں - ۲۔ شب قدر میں

۳۔ شب عرفہ میں - ۴۔ سورج گرہن کے وقت -

۵۔ چاند گہن کے وقت - ۶۔ نئے کپڑے پہننے کے وقت سفر سے واپسی

کے وقت - ۷۔ مکہ معظمہ میں داخل ہوتے وقت - ۸۔ مدینہ منورہ میں

داخل ہونے کے وقت تعظیم و تکریم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے) -

۹۔ طلب بارش کیلئے -

غسل کی نیت

نَوَيْتُ أَنْ أَغْتَسِلَ مِنْ غُسْلِ الْجُمُعَةِ اِمْتِثَالًا لَا لِأَمْرِ اللَّهِ
تَعَالَى طَهَارَةً لِلْبَدَنِ لَا سُبْحَاةَ الصَّلَاةِ وَرَفَعَ الْحَدِّثِ

مطلب: جمعہ کے غسل کی نیت کرتا ہوں بدن کو پاک کر کے اللہ تعالیٰ کے احکام بجالانے کے لئے اور ناپاکی دور کر کے نماز قائم کرنے کیلئے۔

غسل کے اقسام : جمعہ الْجُمُعَةِ

احتلام	الْإِحْتِلَامِ	عید الفطر	الْعِيدُ الْفِطْرِ
جنابت	الْجَنَابَةِ	عید الاضحیٰ	الْعِيدُ الْأَضْحَى
حیض	الْحَيْضُ	شب قدر	لَيْلَةُ الْبَرَاءَةِ
نفاس	النِّفَاسُ	شب قدر	لَيْلَةُ الْقَدْرِ
نیالباس	الْبَاسِ الْجَدِيدَةِ	احرام	الْأَحْرَامِ
چاندگہن	الْكُسُوفِ	مکہ شریف	الطَّوَافِ
سورج گرہن	الْخُسُوفِ	مدینہ منورہ	الرِّيَاةِ

میت الْمَيِّتِ جس قسم کا غسل کرنا ہو اس لفظ کو خط کشیدہ مقام پر لگا کر پڑھا جائے۔

تیمم کا بیان

تیمم وضو اور غسل کا قائم مقام ہے۔

فرائض: ۱۔ نیت کرنا۔ ۲۔ دو ضرب (۱۔ پہلی مرتبہ مٹی پر ہاتھ مار کر

منہ پر مسح کرنا۔ ۲۔ دوسری مرتبہ مٹی پر ہاتھ مار کر کہنیوں سمیت مسح کرنا۔

(منہ اور ہاتھوں پر ایسا مسح کرنا کہ بال برابر جگہ باقی نہ رہے۔)

سننیں: تیمم میں ۸ سننیں ہیں۔

۱۔ بسم اللہ کہنا ۲۔ ہتھیلیوں کو اندر کی طرف سے مٹی پر مارنا۔

۳۔ ہتھیلیوں کو مٹی پر رکھ کر آگے کی طرف کھینچنا۔

۴۔ ہتھیلیوں کا پیچھے ہٹانا۔ ۵۔ ہاتھوں سے مٹی جھاڑنا۔

۶۔ مٹی پر ہاتھ رکھنے کے وقت انگلیوں کو کشادہ رکھنا۔

۷۔ ترتیب یعنی پہلے منہ کا مسح کرنا۔

۸۔ بعد میں داہنے ہاتھ پھر بائیں ہاتھ کا مسح کرنا۔

جن چیزوں سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے

- ۱۔ جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ان سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔
- ۲۔ جن سے غسل واجب ہوتا ہے ان سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔
- ۳۔ جس کی وجہ تیمم کیا گیا اس کا زائل ہو جانا۔ (مثلاً پانی کامل جانا یا بیماری کا چلے جانا۔)

تیمم جائز ہونے کی صورتیں

- ۱۔ پانی موجود نہ ہو یا ۴ ہزار گز (۳ کلومیٹر) پانی دور ہو۔
- ۲۔ پانی موجود ہے لیکن وضو یا غسل کیلئے کافی نہیں ہے۔
- ۳۔ پانی سے بیماری بڑھ جانے کا یا صحت میں دیر ہونے کا اندیشہ ہو۔
- ۴۔ پانی کے پاس جانے میں کسی دشمن یا درندے یا سانپ وغیرہ کا خوف ہو۔
- ۵۔ پانی تو ہے لیکن خود کے یا خود کی سواری کے پیاسا رہنے کا خوف ہو۔
- ۶۔ کنواں ہو لیکن نکالنے کے اسباب نہ ہو۔

۷۔ پانی ہو لیکن خریدنے کے لئے پیسے نہ ہوں یا دو گنی قیمت پر مل رہا ہو۔ ان تمام صورتوں میں تیمم جائز ہے۔

۸۔ پانی موجود ہے لیکن نماز جنازہ، نماز جمعہ، نماز عیدین فوت ہونے کا اندیشہ ہو تو بھی وضو، غسل کے بجائے تیمم کر کے نماز ادا کریں۔

تیمم کی نیت : اَتَيْمُّ لِرَفْعِ الْحَدَثِ

☆ مطلب ناپاکی دور کرنے کیلئے تیمم کرتا ہوں

تیمم کا طریقہ: دونوں ہاتھ پاک مٹی یا دیوار پر مار کر سارے چہرے کا مسح کریں دوسری دفعہ ہاتھ مار کر کہنیو سمیت مسح کریں بس تیمم مکمل ہو گیا۔

مسئلہ: مسح کرنے میں بال برابر جگہ چھوٹے نہ پائے۔

تیمم کے مسائل: زبانی قرآن شریف پڑھنے کیلئے

☆ زیارت قبور کیلئے ☆ نماز جنازہ کے لئے ☆ دفن میت وغیرہ کیلئے

پانی پر قدرت ہوتے ہوئے بھی تیمم جائز ہے۔

خبردار! اسلام میں اجازت ہے کہ جب تک پانی پر قدرت نہ ہو برابر

تیمم کرتا جائے۔ چاہے کتنے ہی دن گزر جائیں یہ خیال بھی دل میں نہ لائیں کہ تیمم سے اچھی طرح پاکی نہیں ہوئی یہ شیطانی وسوسہ ہے کیوں کہ آدمی جس طرح وضو اور غسل سے پاک ہو جاتا ہے تیمم سے بھی پاک ہو جاتا ہے یہ سہولت اور آسانی خاص امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے فراہم کی گئی ہے۔

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَذَكَّى

ترجمہ: بے شک مراد کو پہنچا جو پاک ہوا (اعلیٰ)

اللَّهُ نَظِيفٌ وَيُحِبُّ النَّظَافَةَ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاکی کو پسند فرماتا ہے۔ (حدیث)

الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ

ترجمہ: پاکی ایمان کا ایک حصہ ہے۔ (مسلم)



BEFORE

AFTER

Dr. Md. Sirajur Rahman

BDS, FCIP, MDS (Chennai)

Director :

NEODENT DENTAL HOSPITAL

نیوڈنٹ ڈنٹل ہاسپٹل

Dr. Siraj Villa , B/S Azizia Masjid, Mehdipatnam Ph.: 040-64648393

Chapel Road, Nampally Ph. : 040-64598081

Viajnagar Colony Ph. : 040-65978081



FUNDAMENTALS OF

NAMAZ

AND

TAHARAT

BY

MOULANA GULAM NABI SHAH
Naqshbandi

CELL : 9391349104



SHAH EDUCATIONAL SOCIETY
HYDERABAD

